64: سورۃ التّغَابُن

Flow Chart　　　　　Macro Structure

مدنیّہ	آیات: 18	پیراگراف:2

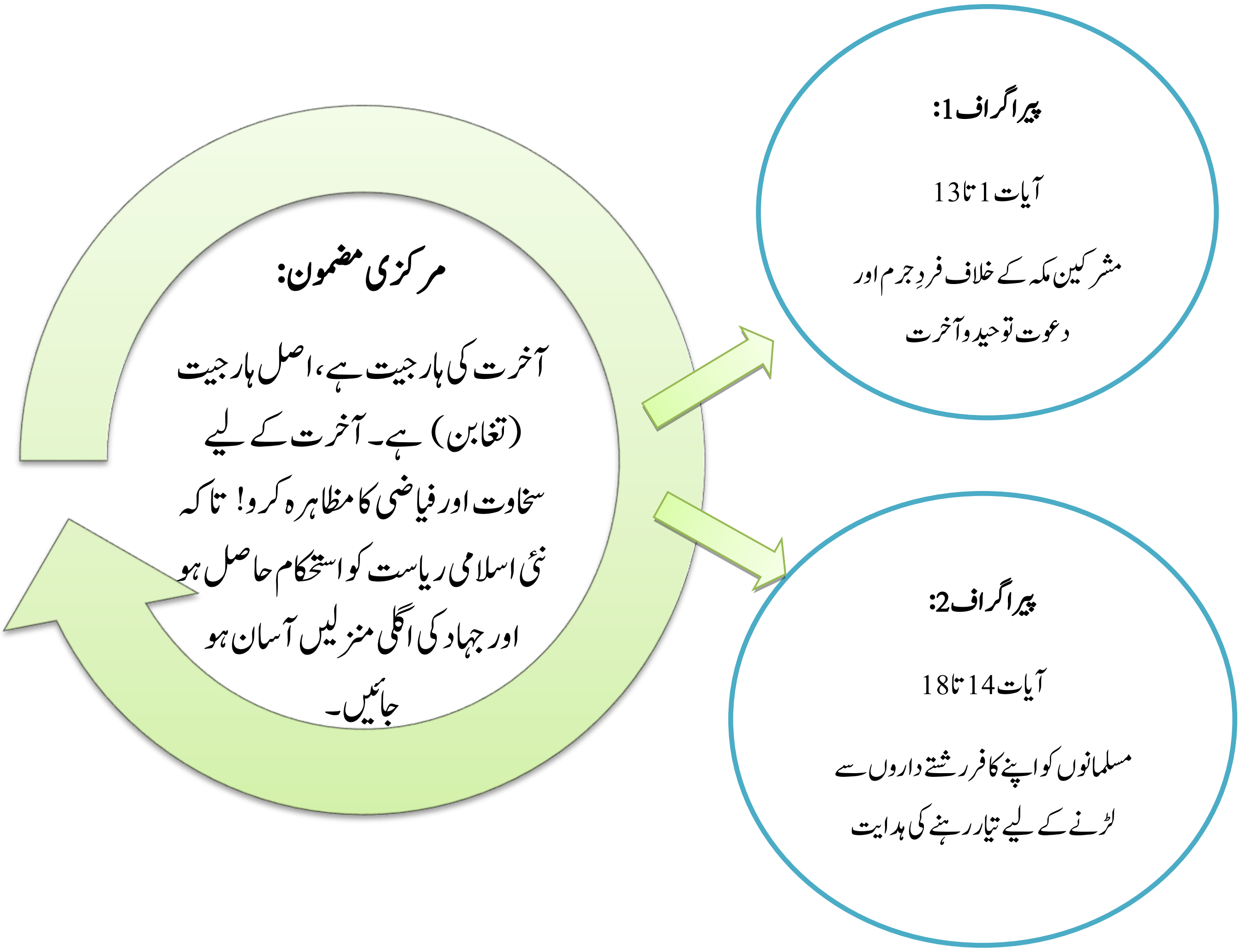

زمانۂ نزول:

سورۃ التغابن غالباً پہلی مکمل سورت ہے، جو 1ھ میں مدینہ منورہ کی ہجرت کے بعد نازل ہوئی۔ اس سے پہلے ہجرت کے فوراً بعد سورۃ الحج کی چند آیات (25 تا 78) نازل ہوئیں تھیں۔

اس سورت کے ذریعے مہاجرین وانصار کو (انفاق) اور (جہاد) کے لیے تیار کیا گیا۔

مدنی سورت ہونے کے باوجود سورۃ التغابن کا مزاج مکی سورتوں سے مشابہ ہے، لیکن اس میں (انفاق) (آیت 16) اور (قرضِ حسن) (آیت 17) کی اپیل بھی ہے۔ اور مہاجرین کے لیے نصیحت بھی ہے کہ جن رشتہ داروں اور مکانات و جائیداد وغیرہ کو یہ مکے میں چھوڑ آئے ہیں، وہ ان کے ایمان کے لیے آزمائش (فتنہ) ہیں۔ (آیت 15)

سورۃ التغابن میں (قتال) کا ذکر نہیں ہے، لیکن نئی اسلامی ریاست کے استحکام کے لیے (مالی جہاد) یعنی (انفاق) کا ذکر ہے اور قریش مکہ کے خلاف جنگ کے لیے تمہید اور خلاف فرد جرم (Charge sheet) بھی ہے۔

نو مسلموں کو ذہنی طور پر جنگ کے لیے تیار کیا گیا ہے اور قریشِ مکہ سے جنگ کا جواز (Legitimacy of war) فراہم کیا گیا ہے کہ

1: قریش مکہ، رسولؐ اللہ کی رسالت کو (بشر) یعنی انسان کہہ کر مُسترد کر چکے تھے۔

اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ (آیت 6)

مشرکین مکہ اپنے بتوں کی محبت میں، رسولؐ اللہ اور ان کے ساتھیوں کو جلاوطن کر چکے ہیں۔

2: یہ منکرینِ آخرت بھی تھے، جو کہتے تھے کہ ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ (آیت 7)